الرُّوم

(Al-Room)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

1	الم
	الم
2	غُلِبَتِ الرُّومُ
	خوشحالیاں مغلوب کردی گئیں۔

مباحث:۔

الرُّومُ۔۔مادہ۔۔ر ء م۔ ، ر ی م۔ ، ر و م ۔۔تمام تر مادون کے معنی میں خوشحالی۔، بہتات۔۔، پسندیدگی۔، مہربانی۔، اصلاح۔

3	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ
	ملک کے بدترین حالات کے معاملے میں۔۔، اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

4	فِي بِضۡعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الۡأَمۡرُ مِن قَبۡلُ وَمِن بَعۡدُ ۚ وَيَوۡمَئِذٍ يَفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُونَ	
	چند سال میں ہی۔ اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار مملکت الہیہ ہی کا ہے۔ اس روز اہل امن فرحاں و شادماں ہوں گے۔	
5	بِنَصۡرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيزُ الرَّحِيمُ	
	مملکت الہیہ کی مدد سے، مومن جو چاہتا ہے اس کی مدد فرماتا ہے، اور وہ بارحمت غلبے والا ہے۔	
6	وَعۡدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخۡلِفُ اللَّهُ وَعۡدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ	
	یہ مملکت الہیہ کا قانون ہے اور مملکت الہیہ اپنے قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔	
7	يَعۡلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ الۡآخِرَةِ هُمۡ غَافِلُونَ	
	ادنیٰ زندگی کے ظواہر جانتے ہیں اور وہ اعلیٰ زندگی سے غافل ہی ہیں۔	

مندرجہ بالا آیات میں کسی ایسے ملک کا ذکر نہیں ہے جو کافر یا مشرک تھا۔اور نہ ہی مملکت الٰہیہ کو کسی کافر یا مشرک کے غلبے سے کوئی خوشی ہو سکتی ہے۔یہ تمام تر روایات کی گپ بازیاں ہیں۔

قرآن اگر خوشی کی بات کرتا ہے تو مومن کے غلبے سے خوشی کا اظہار کرتا ہے نہ کہ کافر کے مقابلے پر مشرک کو ترجیح دے گا۔ایسے سب مقامات مفسرین کی ناسمجھی کی دلیل ہوتے ہیں۔

یاد رکھئے قرآن صرف اور صرف امن کی بات کرتا ہے۔۔۔،مومن یعنی امن قائم کرنے والے کی بات کرتا ہے اور قرآن کی نظر میں مملکت کا دشمن وہ ہے جو مملکت الٰہیہ کے امن میں رخنہ ڈالتا ہے خواہ وہ مملکت کے احکامات میں اشتراک کرنے والا مشرک ہو یا کافر یا منافق۔۔اس کے لئے سب یکساں ہیں۔

اور یہ بھی یاد رکھئے کہ مذہبی لحاظ سے قرآن میں کوئی تفریق نہیں ہے۔قرآن میں کسی مذہب کا نام نہیں ملتا ہے۔ایک نام نہاد مسلمان۔، عیسائی اور یہودی یا کسی بھی مذہب پر عمل کرنے والا کوئی بھی ہو قرآن کی نظر میں سب یکساں ہیں۔سورہ البقرہ کی آیت نمبر ۶۲ میں بتایا گیا ہے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

جو لوگ امن کے داعی (مومن) ہیں یا ہدایت یافتہ ہونے کا دعوی کرتے ہیں (یہود)، یا مدد کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں (نصاریٰ)، یا تبدیلی قبول کرنے والے (صابئین) جس نے بھی قوانین قدرت کے تحت امن قائم کیا اور مکافاتِ عمل تک امن قائم کرتے رہے اور جنہوں نے اصلاحی عمل کیے،ایسے لوگوں کے اعمال کا صلہ مملکت الٰہیہ کے ذمہ ہے اور انہیں نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

یہ بہت ہی اہم اعلان ہے جس کے ذریعے مذہب کی جڑ کاٹ دی گئی ہے۔اگر عمومی تراجم کو ہی دیکھیں تو بھی اجر کا انحصار مذہب کی بنیاد پر نہیں ہے اس لیے کہ جو شخص بھی اصلاحی عمل کرے گا خواہ وہ مسلمان ہو یا یہودی یا عیسائی یا کسی بھی مذہب سے تعلق ہو،اس کا اجر اس کے اصلاحی اعمال کی بنیاد پر ہو گا نہ کہ مذہب کی بنیاد پر۔اس لیے جو شخص بھی امن کا پیغامبر ہے خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو، وہ قدرت کی نگاہ میں کامیاب ہے،اسے نہ تو ماضی کا ملال ہو گا اور نہ ہی مستقبل کا خوف ہو گا۔

8 أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ

	کیا وہ اپنے لوگوں کے بارے خیال نہیں کرتے کہ مملکت الہیہ نے مملکت اور عوام کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حقوق کے ساتھ اصول وضوابط عطا کئے ہیں اور ایک انجام مقرر تک کے لیے بنایا ہے اور بے شک بہت سے لوگ اپنے نظام ربوبیت سے ملنے کے منکر ہیں	
9	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	
	کیا انہوں نے ملک میں پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا وہ ان سے بھی بڑھ کر قوت والے تھے اور انہوں نے عوام میں آثار بھی چھوڑے تھے اور ان سے بہت زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پاس ان کے پیامبر احکامات ودلائل کے ساتھ آئے تھے پھر مملکت الہیہ ایسی نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتی بلکہ وہی اپنے لوگوں پر ظلم کرتے تھے۔	
10	ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ	
	پھر برا کرنے والوں کا انجام بھی برا ہی ہوا اس لیے کہ انہوں نے مملکت کے احکامات کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔	
11	اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	
	مملکت الہیہ ہی اخلاقیات کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اعادہ بھی کرتا ہے اور پھر تم سب اسی کی طرف رجوع کرائے جاؤ گے۔	
12	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ	

	اور جس دن احتساب کی گھڑی ائم ہوگی تو مجرم لوگ مایوس ہوجائیں گے۔
13	وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ
	اوران کے شریکوں میں سے ان کے لئے کوئی شریک نہ ہوگا۔۔اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہوجائیں گے۔
14	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ
	اور جب احتساب کی گھڑی آئے گی تو اس دن الگ الگ فرقوں میں تقسیم ہوجائیں گے۔
15	فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ
	پس وہ لوگ جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے۔۔۔پس ایسے لوگ ایک خوشحال ریاست میں شاداں وفرحاں مقام عطا کئے جائینگے۔
16	وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ
	اور جنہوں نے ہمارے احکامات اور انجام کار ہمارے سامنے پیشی کا انکار کیا اور جھٹلایا پس ایسے لوگ ہی سزاد میں مبتلا کئے جائیں گے۔
17	فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ

	پس اصل جدوجہد تو مملکت الہیہ ہی کے لئے اس وقت بھی ہے جب یہ احکامات معاشرے میں نافذ ہوں یا جب تم ان کی ابتدا یعنی صبح نو کرتے ہو۔	
18	وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ	
	اور ملک وعوام کے بارے میں حاکمیت تو اس وقت بھی ہے جب یہ نظر انداز ہوں یا ان کو غلبہ حاصل ہو۔	
19	يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ	
	ناکام کو میابی عطا کرتا ہے اور کامیاب کو ناکامی کا دہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور ملک کو اس کے مرنے کے بعد حیات نو عطا کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔	
20	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ	
	اور اس کے دلائل میں سے۔یہ ہے۔۔کہ اس نے تم کو پستی سے اخلاقیات دئے پھر تم بطور بشر پھیل رہے ہو۔	
21	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	
	اور اس کے دلائل میں سے یہ بھی ہے۔۔۔کہ تمہارے ہی لوگوں میں سے جماعتیں بنائیں۔۔تاکہ تم ان کی طرف سے آبے خوف ہو جاؤ۔۔اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی،۔۔۔۔۔۔یقیناً غور وفکر کرنے والوں کے لئے اس میں دلائل ہیں۔	

مباحث:۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ۔۔۔یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں دلائل ہیں۔اس طرح کی آیات اس بات کے دلیل ہیں کہ جو کچھ کہا گیا ہے اس کا تعلق غور و فکر سے ہے۔۔

22 وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ

اور اس کے دلائل میں سے حکومتوں اور عوام کو اخلاقیات کے ضوابط عطا کرنا بھی ہے۔۔۔۔تمہاری بول چال اور رنگ و نسل کا مختلف ہونا ہے۔۔۔بے شک اس میں علم والوں کے لیے دلائل ہیں۔

23 وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

اور اس کے دلائل میں سے تمہارا رات اور دن کا سکون ہے۔۔اور اس کے فضل کا تلاش کرنا ہے۔۔۔بے شک اس میں سننے والوں کے لیے دلائل ہیں۔

مباحث:۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ۔۔۔۔۔بے شک اس میں سننے والوں کے لیے دلائل ہیں۔اس بات کو ثابت کر رہی ہے کہ جو کچھ بھی اوپر بیان کیا گیا ہے اس کا تعلق سننے اور سمجھنے سے ہے۔

24 وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

	اور اس کے دلائل میں سے یہ ہے کہ تمہیں خوف اور امید کی حالت میں تمہاری سوچ کو خیرہ کردیتا ہے۔۔۔۔اور بلندیوں سے اصول واقدار وہدایات پیش کرتا ہے۔۔۔پھر اس سے عوام میں ان کی ناکامیوں کے بعد حیات آفرینی پیدا کرتا ہے۔۔۔شک اس میں عقل والوں کے لئے دلائل ہیں۔	
	مباحث:۔ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔۔۔۔غور کیجئے کہ روائتی تراجم کے تحت اس آیت میں بیان کردہ دلائل میں عقل والوں کے لئے کیا دلیل ہے۔۔؟	
25	وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ	
	اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ ملک اور عوام اسی کے احکامات کے ساتھ قائم ہیں۔۔۔۔اور پھر جب بھی تم کو طلب کرے گا تو تم فوراً ہی نکل کھڑے ہوگے۔	
26	وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ	
	ملک اور عوام میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔	
27	وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	اور وہی ہے جو پہلی بار اخلاقیات کے اصول وضوابط کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور یہ اس پر آسان ہے۔۔۔اور ملک وعوام میں اس کی شان نہایت بلند ہے اور وہ بربنائے حکمت غلبے والا ہے۔	

28	ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ	
	وہ تمہارے لیے تمہارے ہی لوگوں میں سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔۔۔۔۔۔کیا تمہارے لئے اس میں سے ہے جو تمہارے ملک یمیں ہیں تمہارے رزق کے معاملے میں سے جو ہم نے تم کو عطا کیا ہے تمہارے شریک ہیں۔۔۔۔۔تو اس میں تو تم برابر ہو۔۔۔اور تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو۔۔۔اس طرح ہم عقل والوں کے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں	
	مباحث:۔ آیئے اس آیت جز بعد جز تجزیہ کرتے ہیں۔۔۔۔ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۔۔۔۔۔۔وہ تمہارے لیے تمہارے ہی لوگوں میں سے ایک مثال بیان کرتا ہے۔ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ ۔۔۔۔تمہارے لئے اس میں سے ہے جو تمہارے ملک یمیں ہیں تمہارے رزق کے معاملے میں سے جو ہم نے تم کو عطا کیا ہے تمہارے شریک ہیں۔ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۔تو اس میں تو تم برابر ہو تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۔۔۔۔اور تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو۔۔۔۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ۔۔۔اس طرح ہم عقل والوں کے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔	
29	بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ	

	بلکہ یہ ظالم لوگ بغیر کسی علم کے اپنی خوہشوں کی پیروی کرتے ہیں پھر ان کو کون ہدایت دے سکتا ہے جبکہ مملکت نے ان کو گمراہ قرار دیا ہو۔اور ان کے لئے کوئی بھی مدد گار نہیں ہے۔	
30	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	
	پس تم اپنی توجہات کو نظام حیات کے لئے یک سُوئی کے ساتھ قائم رکھو۔۔۔۔وہ نظام حیات جس کو مملکت الہیہ نے تشکیل دیا ہے اور جس پر اس نے لوگوں کو چلایا ہے، مملکت الہیہ کی عطا کردہ اصول و ضوابط اخلاقیات میں تبدیلی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔۔۔،یہ نظام حیات قائم رہنے والا ہے۔۔،لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے،	
31	مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ	
	اسی کی طرف رجوع وانابت کا حال رکھو اور اس کے اصولوں سے ہم آہنگ رہتے ہوئے اور مملکت کے نظام کو قائم کرتے ہوئے اور احکامات میں اشتراک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔	
32	مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ	
	ان لوگوں میں سے جنہوں نے نظام حیات کے حصے بخرے کر دئے اور جس مسلک کے پاس جو ہے وہ اس پر فرحاں و نازاں ہے	
33	وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ	

	اور جب انسانوں کو کوئی مصیبت چھوتی ہے تو وہ نظام ربوبیت کو پوری انابت کے ساتھ پکارتے ہیں اس کے بعد جب وہ رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ نظام ربوبیت (رب) کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔	
34	لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ	
	تاکہ جو کچھ ہم نے عطا کیا ہے اس کا انکار کر دے۔، تو تم استفادہ کرو۔، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا۔	
35	أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ	
	کیا ہم نے ان کے لئے کوئی دلیل پیش کی ہے۔، جو ان سے ان کے شرک کرنے کا کا جواز پیش کرتی ہے۔	
36	وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ	
	اور جب ہم انسانوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوشیاں مناتے ہیں اور جب انہیں ان کے سابقہ کردار کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔	
37	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	
	کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ مملکت الہیہ اس شخص کے رزق میں سعت پیدا کر دیتا ہے جو چاہتا ہے اور پیمانہ مقرر کر دیتا ہے۔ اور اس میں صاحب امن قوم کے لئے دلائل ہیں۔	
38	فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	

	پس اہل تقرب، مسکین اور مملکت کی راہ کے مسافر کو اس کا حق دو کہ یہ ان لوگوں کے حق میں خیر ہے جو رضائے الٰہی کے طلب گار ہیں اور وہی حقیقتاً نجات حاصل کرنے والے ہیں	
39	وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ	
	اور تم غیر قانونی آمدن سے جو دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے تو اس میں مملکت الہیہ کے نظام کے تحت اضافہ نہیں ہوتا ہے البتہ مملکت الہیہ کی خوشحالی کے لئے جو زکواۃ دیتے ہو جس سے مملکت الہیہ کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہو تو تم وہ لوگ ہو جو مملکت الہیہ کی رضا چاہتے ہو سو یہ وہ لوگ ہیں جو اضافے والے ہیں۔	
40	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ	
	وہ مملکت الہیہ ہی ہے جو تم کو اخلاقیات عطا کرتا ہے۔ پھر تمہیں علم دیا۔ پھر وہ تمہیں ناکام بھی قرار دے گا اور پھر کامیاب بھی۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام کر سکے؟ تمام تر جدوجہد مملکت الہیہ کے لئے ہی ہے اور بلند و بالا ہے ان کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔	
41	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ	
	لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا ہے۔۔۔۔ نتیجتاً مملکت الہیہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ لوگ رجوع کریں۔	
42	قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ	

	کہو۔زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ اگلوں کا انجام کیا ہوا۔جن میں اکثر لوگ مشرک تھے
43	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ
	پس آپ اپنی توجہات کو ایسے نظام حیات کی طرف لگائے رکھیں جو قائم رہنے والا ہے۔۔۔اس سے پہلے کہ کہ وہ دن آجائے جس کا ٹل جانا مملکت الٰہیہ کی طرف سے ممکن ہی نہیں ہے۔۔۔،،اس دن سب جدا جدا ہو جائیں گے۔
44	مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ
	جس نے کفر کیا۔پس اس کا کفر اس کے اپنے خلاف ہوگا اور جنہوں نے نیک اصلاحی عمل کئے۔۔۔،تو وہ اپنے ہی لئے جگہ بنا رہے ہیں۔
45	لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ
	تاکہ وہ اپنے فضل و کرم سے امن قائم کرنے والوں اور اصلاحی عمل کرنے والوں کو جزاء دے۔بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔
46	وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
	اور اس کے دلائل میں سے ایک دلیل یہ ہے کہ وہ حکومتوں کو بطور خوشخبری بھیجتا ہے۔۔۔،اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ اس کے احکامات کے ذریعے معاشرہ رواں دواں رہے اور تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور شکر کرو۔

47	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور ہم نے تم سے پہلے کتنے ہی رسول اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔۔۔۔۔سو وہ ان کے پاس احکامات لے کر آئے۔۔۔۔۔پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا۔۔۔،اور اہل امن کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔	
48	اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ	
	مملکت الٰہیہ ہی ہے جو حکومت کو نافذ کرتی ہے پس وہ جوش وولولہ سے اقتدار حاصل کرتی ہے۔۔۔۔۔۔،وہ اپنے قانون مشیت کے مطابق اسے حکومت میں وسعت دیتی ہے اور کفار پر سختی کرتی ہے۔۔۔۔جس کے درمیان سے میدان کارزار (ودق) وجود میں آتا ہے۔۔۔نتیجتاً جب یہ اس کے بندوں میں سے وہاں پہنچتی ہے جہاں وہ چاہتا ہے تو وہ خوشخبری حاصل کرتے ہیں۔	

مباحث:۔

سَحَابًا ۔۔مادہ۔۔س ح ب ۔۔۔ معنی۔۔چھیننا۔زمین پر گھسیٹنا،ضبط کرنا، تجویز واپس لینا، ہتھیار واپس لینا۔اقتدار واختیار واپس لینا۔

فَتُثِيرُ ۔۔مادہ۔۔ ث ی ر ۔۔ معنی۔۔حملہ کرنا،جوش دلانا مشتعل کرنا۔ناراض ہونا،فساد پھیلانا،

ر و ح ۔۔مادہ ۔۔ ر و ح سانس لینا ۔راحت محسوس کرنا،سرور،خوشی۔رحمت۔وسعت۔۔۔،نصرت۔غلبہ، گردش۔انقلاب۔

49	وَإِن كَانُوا مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ	

	حالانکہ ان حالات وواقعات کے واقع ہونے سے پہلے تووہ ناامید ہورہے تھے۔
	آیئے ان حالات وواقعات کو جن کا ذکر آیت نمبر ۴۸ میں گزرا ہے ایک مرتبہ پھر دھرا لیتے ہیں۔ مملکت الٰہیہ ہی ہے جو مدد (الرِّیَاحَ) بھیجتی ہے پس وہ جوش وولولہ (فَتُثِيرُ) سے اقتدار حاصل کرتی ہے۔۔ نتیجتاً مملکت الٰہیہ اپنے قانون مشیت کے مطابق اسے حکومت میں وسعت دیتی ہے۔۔ جس طرح چاہتی ہے ملک میں پھیلا دیتی ہے اور تہ بہ تہ مقرر کرتی ہے (كِسَفًا)۔۔۔ جس کے درمیان سے میدان کارزار (ودق) وجود میں آتا ہے۔۔۔ نتیجتاً جب یہ اس کے بندوں میں سے وہاں پہنچتی ہے جہاں وہ چاہتا ہے تووہ خوشخبری حاصل کرتے ہیں۔
50	فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
	پس تم مملکت الٰہیہ کی رحمت کی نشانیوں پر غور کرکہ وہ کس طرح زندگی سے عاری عوام کو حیات آفرینی عطا کرتا ہے۔۔ بے شک وہی ناکام لوگوں کو کامیاب کرتا ہے۔ اور وہی ہر چیز کے پیمانے بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
51	وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ
	اور اگر ہم ایسی حکومت نافذ کردیں کہ وہ اسے زرد دیکھیں تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں گے۔
52	فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ
	بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ ہی بہروں کو دعوت سنا سکتا ہے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں۔
53	وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ

	اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت پر نہیں لا سکتے۔۔ تم تو بس انہیں لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہمارے احکامات کے ذریعے امن قائم کرتے ہیں۔ پس یہ ہی سلامتی دینے والے ہیں۔
54	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ
	مملکت الٰہیہ ہی وہ ہے جس نے تم سب کو کمزوری سے پیدا کیا ہے اور پھر کمزوری کے بعد طاقت عطا کی ہے اور پھر طاقت کے بعد کمزوری اور ضعیفی قرار دی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے کہ وہ بربنائے صاحب قدر علم والا ہے۔
55	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ
	اور جس دن مملکت الٰہیہ قائم ہو گی تو گناہگار قسمیں کھائیں گے کہ ہم ایک گھڑی سے بھی زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ جھوٹ بلوائے جاتے تھے۔
56	وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
	اور جن لوگوں کو علم اور امن دیا گیا تھا کہیں گے کہ مملکت الٰہیہ کی کتاب کے مطابق تم احتساب کے قیام تک رہے ہو تو یہی احتساب کا دن ہے لیکن تمہیں اس کا علم ہی نہ تھا۔
57	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ
	تو اس دن ظالموں کو نہ تو ان کا عذر کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

58	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ	
	اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر کہ تم ان کے سامنے کوئی دلیل پیش بھی کرو تو کافر یہی کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو،	
59	كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ	
	جو لوگ علم نہیں رکھتے قدرت ان کے دلوں پر یونہی مہر کر دیتی ہے۔	
60	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ	
	سو تم استقامت سے قائم رہو بے شک مملکت الہیہ کا وعدہ بر حق ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تجھے کمزور نہ بنا دیں۔	